رپورٹ: حافظ امین الرحمن ساجد
مدرس جامعہ سلفیہ

جامعۃ سلفیۃ
کے لیل ونہار

جماعتی احباب بخوبی جانتے ہیں کہ جامعہ سلفیہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دعوت کتاب وسنت کے عظیم فریضہ کو بڑی تندھی سے سرانجام دے رہا ہے پہلے یہ سلسلہ زیادہ تر دیہاتوں کے ساتھ منسلک تھا جب کہ گذشتہ ماہ ستمبر میں اسے وسعت دیکر اندرون شہر مسلکی احباب سے رابطہ اور اصلاح وتربیت پر بھی توجہ دی ہے۔اور فیصل آباد اندرون شہر تبلیغی اجتماعات زیادہ منعقد کئے گئے جبکہ دیہاتوں سے تعلق ورابطہ بھی بدستور جاری ہے۔

چنانچہ ماہ ستمبر میں منعقدہ تبلیغی اجتماعات اور خطبات جمعہ کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔

مورخہ	مقام	مقررین
یکم ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث مبارک غوثیہ آباد	حافظ امین الرحمن ساجد صاحب مدرس جامعہ سلفیہ
۲ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث نور پور عثمان ٹاؤن	جناب محمد ادریس فاروقی، حافظ اللہ رکھا
۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث گارڈن محلہ	جناب محمد ارشد قصوری
۴ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث یاسین آباد	جناب عبدالقیوم، جناب محمد ادریس فاروقی
۴ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث فیروز شاہ	جناب محمد عبداللہ شریف، جناب محمد اللہ رکھا
۴ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث فیروز شاہ	مولانا ناصر محمود مدنی، جناب محمد ارشد قصوری
۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث نصیر آباد	مولانا ناصر محمود مدنی، جناب طاہر محمود
۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث نشاط آباد	حافظ امین الرحمن ساجد صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ
۸ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث کوٹ امین الدین	جناب محمد ارشد قصوری صاحب
۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث گٹی	مولانا ناصر محمود مدنی
۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث بھائی والا بیس لائن	جناب سید ابوالقاسم صاحب
۱۰ستمبر	جامع مسجد مبارک اہلحدیث مانانوالہ	مولانا ناصر محمود مدنی
۱۰ستمبر	جامع مسجد رحمانیہ اہلحدیث منصور آباد	جناب محمد ارشد قصوری صاحب
۱۰ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث اظہر ٹاؤن	جناب عبدالغفار صاحب
۱۱ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث منظور پارک	جناب محمد ارشد قصوری صاحب
۱۲ستمبر	جامع مسجد قدس اہلحدیث سمن آباد	فضیلۃ الشیخ مولانا محمد اکرم رحمانی صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ
۱۲ستمبر	جامع مسجد مبارک اہلحدیث انارکلی سمن آباد	فضیلۃ الشیخ مولانا نجیب اللہ طارق صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ
۱۲ستمبر	جامع مسجد قبا اہلحدیث جوالا نگر	جناب محمد ارشد قصوری
۱۲ستمبر	جامع مسجد محمدی نثار کالونی	مولانا محمد رفیق صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ
۱۲ستمبر	جامع مسجد رحمن اہلحدیث امین آباد	حافظ امین الرحمن ساجد صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ

۱۲ستمبر	جامع مسجد مدینہ مسعود آباد	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
۱۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث چک باٹھاں	جناب محمد ادریس فاروقی
۱۴ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث، سمانہ سرگودھا روڈ	مولانا ناصر محمود مدنی
۱۴ستمبر	مسجد اہلحدیث، نلکہ کوہالہ سٹاپ	جناب محمد عبداللہ شریف صاحب
۱۴ستمبر	مسجد اہلحدیث چک ۷ عثمان ٹاؤن	جناب طاہر مجید صاحب، محمد جمیل صاحب
۱۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث فتح آباد	جناب محمد ارشد قصوری
۱۸ستمبر	جامع مسجد عمر اہلحدیث مدینہ آباد	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
۱۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث چھوٹی اناسی	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
۲۱ستمبر	جامع مسجد طوبیٰ اہلحدیث سعید آباد	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
۲۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث چک سدھواں	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
۲۵ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث منصوراں	جناب صغیر نواز صاحب
۲۹ستمبر	جامع مسجد البیان محمدی، کلیم شہید کالونی	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
۲۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث مرتضیٰ پورہ	مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب
۲۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث مدن پورہ	مولانا نذیر احمد صاحب، مدرس جامعہ سلفیہ
۲۹ستمبر	جامع مسجد بلال اہلحدیث منیر آباد	جناب محمد ارشد قصوری
۹ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث بھائیوالہ پھاٹک	جناب مقبول احمد صاحب
۱۴ستمبر	مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چک سمانہ	حافظ امین الرحمٰن ساجد صاحب

خطبات جمعة المبارک

۶ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث سٹاپ منڈا پنڈ	جناب صغیر نواز صاحب
۱۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث بدھوآنہ	مولانا ناصر محمود مدنی
۱۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث نشاط آباد	جناب عبدالرزاق نثار صاحب
۱۳ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث منڈا پنڈ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
۲۰ستمبر	جامع مسجد اقصیٰ اہلحدیث بڑا گھر	حضرت مولانا ناصر محمود مدنی
۲۰ستمبر	جامع مسجد عمر اہلحدیث یکتا مارکیٹ	جناب ظہیر احمد صاحب
۲۰ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر ۲۹	جناب طارق ثاقب صاحب
۲۰ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث بھائیوالہ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
۲۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث ستھیالہ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
۲۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث منڈا پنڈ	جناب صغیر نواز صاحب
۲۷ستمبر	جامع مسجد اہلحدیث محمود آباد	جناب مولانا ناصر محمود مدنی صاحب

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں اختتام صحیح بخاری کے موقعہ پر

جامعہ سلفیہ کانفرنس

رپورٹ: حافظ انیس الرحمٰن ساجد
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

بفضل خدا 22 اکتوبر بروز منگل کو جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں صحیح بخاری شریف کے اختتام کے مبارک موقع پر ایک عظیم الشان اور پر کیف کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مسلک اہلحدیث کے مشاہیر علماء کرام، سعودی عرب کے شیوخ، اساتذہ وطلباء جامعہ سلفیہ اور انتظامیہ ومعاونین جامعہ کے علاوہ شہر فیصل آباد اور دیہاتوں سے بھی کثیر تعداد جماعتی ومسلکی احباب نے شرکت فرمائی۔

تعلیمی سال اور صحیح بخاری کے اختتام پر جامعہ کی تقریب عرصہ 47 سال سے منعقد ہورہی ہے۔ جس کیلئے ایک خوبصورت اشتہار اور دعوتی کارڈ کے ذریعے احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ اور جامعہ کے اساتذہ وطلباء اس کی کامیابی کیلئے بھر پور محنت کرتے ہیں۔

امسال بھی طلبہ جامعہ نے پورے شہر اور دیہات میں کانفرنس کے اشتہار آویزاں کئے جبکہ انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے 21 اکتوبر کو اساتذہ جامعہ کا ایک اہم اجلاس شیخ الحدیث والتفسیر جناب حافظ عبدالعزیز علوی صاحب کی صدارت میں لائبریری ہال جامعہ میں منعقد ہوا۔ جس میں پرنسپل جامعہ پروفیسر محمد یاسین ظفر صاحب نے کانفرنس کو نظم وضبط کے ساتھ کامیاب بنانے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔

۱۔ استقبالیہ کمیٹی اور سیکورٹی: جس کا انچارج مولانا قاری ندیم شہباز صاحب کو مقرر کیا گیا۔

۲۔ پنڈال کی تزئین وآرائش محترم جناب قاری نوید الحسن صاحب اور مولانا ناصر محمود مدنی صاحب کے سپرد کی گئی۔ جبکہ اسٹیج کے فرائض پروفیسر نجیب اللہ طارق صاحب، اور مولانا محمد اکرم رحمانی صاحب کے سپرد ہوئے۔

۳۔ قیام وطعام کمیٹی: یعنی آنے والے مہمانان گرامی کو ٹھہرانا اور ان کو کھانے کھلانے کا اہم کام پروفیسر محمد یونس صاحب اور مفتی جامعہ مولانا عبدالحنان زاہد، اور مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی صاحب کے سپرد تھا۔

الحمدللہ تمام ذمہ داران نے اپنی ڈیوٹی مکمل ذمہ داری سے نبھایا۔ اور یہ کانفرنس دونشستوں پر مشتمل تھی جس کی تفصیل پیش خدمت ہے۔

پہلی نشست

پہلی نشست کا آغاز نماز مغرب کے بعد قاری سلیمان متعلم جامعہ کی تلاوت سے ہوا۔ پروگرام کے مطابق تقریباً 6 بجے استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت حافظ عبدالعزیز علوی صاحب مسند درس پر تشریف لائے اور اس سال فارغ ہونے والے طلبہ میں سے قاری شعیب احمد نے صحیح بخاری کا آخری باب اور حدیث حضرت حافظ صاحب سے لیکر نبی اکرمﷺ تک مکمل سن کے ساتھ تلاوت کی۔

سند کی قرات کے دوران انتہائی روح پرور منظر دیکھنے میں آیا کہ حاضرین کے چہرے خوشی ومسرت محسوس کر رہے تھے۔ کہ حدیث مصطفیٰ کی حفاظت کا سلسلہ کتنا بہترین ہے کہ آج بھی اہلحدیث اسکا اہتمام کر رہے ہیں یہی چیز حدیث کی عظمت اور صداقت کی بین دلیل ہے۔

اس کے متصل بعد حضرت شیخ نے بعد از خطبہ مسنونہ امام بخاریؒ اور دیگر محدثین کی مساعی حسنہ پر انکو خراج تحسین پیش کیا۔ جنہوں نے علمی خدمت کے ذریعے امت محمدیہ پر احسان عظیم فرمایا۔ آپ نے اپنے علمی درس میں امام المحدثین حضرت بخاری رحمۃ اللہ کے تراجم ابواب کا خصوصی تذکرہ فرماتے ہوئے صحیح

بخاری کے آخری باب اور اس کے تحت آخری حدیث کا مفہوم اور مطلب خوب واضح کیا۔ چنانچہ اس حدیث کی روشنی میں انہوں نے بتایا کہ روز قیامت وزن اعمال کیلئے ترازو لگایا جانا بالکل برحق ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "والوزن یومئذ الحق...

مزید برآں انہوں نے حاضرین سے فرمایا کہ ہمیں انتہائی غور وفکر کے بعد ہاتھ پاؤں اور زبان کو استعمال کرنا چاہئے کیونکہ ان کا بھی وزن ہوگا۔ جیسا کہ امام بخاریؒ نے فرمایا ہے۔" وان اعمال بنی آدم وقولھم یوزن "کہ آدم کے بیٹے کے اعمال اور اقوال کا بھی وزن ہوگا اور اس کی دلیل میں انہوں نے معروف حدیث ذکر فرمائی ہے کہ" سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم" قیامت کے دن ترازو میں بہت زیادہ وزنی کلمات ہیں جو کہ ابن آدم اپنی زبان سے ادا کرتا ہے۔ اور اس کے بعد حضرت شیخ نے وزن کی حقیقت کو بڑے جامع انداز میں بیان فرمایا اور اس کی مختلف صورتوں کو نہایت ہی مدلل انداز میں ذکر کیا اور انہوں نے امام بخاری کے انداز سے استدلال کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ شروع میں" انما الاعمال بالنیات" سے امام صاحب نے اخلاص کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ جبکہ آخر میں یہ حدیث لاکر فکر آخرت پیدا کرنا چاہی ہے کہ جتنا خلوص زیادہ ہوگا اتنا ہی اعمال کا وزن زیادہ ہوگا۔ پھر آپ نے فارغ ہونے والے طلباء کو تلقین فرمائی کہ کتاب وسنت کی صحیح تبلیغ کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیکر اسلام اور ملک وملت کی خدمات سرانجام دینے کی بھرپور کوشش کریں۔

خصوصی مقالہ

درس بخاری کے بعد فضیلۃ الشیخ حضرت العلام ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر نے حدیث کی ضرورت واہمیت کے اہم عنوان پر ایک علمی وتحقیقی مقالہ پیش کیا جس میں انہوں نے حدیث رسول کی ضرورت واہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا: کہ اسلام کے بنیادی مسائل نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی حدیث مصطفیٰ کے بغیر ناممکن ہے اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ)۔ مزید برآں انہوں نے شرکاء تقریب کو فتنہ انکار حدیث سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج تک کرہ ارض پر جتنے بھی گمراہ فرقے پائے گئے ہیں ان سب کی بنیاد دراصل انکار حدیث ہے کسی نے ایک اور کسی نے تمام احادیث کا انکار کیا اور کوئی تاویل کے راستہ کی طرف چل پڑا اور گمراہی ان کا مقدر بن گئی۔ نیز انہوں نے منکرین حدیث کے بڑے بڑے اعتراضات کا علمی و تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ ان لوگوں کا مغالطہ ہے کہ حدیث وسنت نے کئی فرقوں کو جنم دیا حالانکہ تاریخ شاہد ہے کہ سنت کیوجہ سے اہل اسلام کے عظیم اختلافات ختم ہوئے اور مسلمانوں میں اتحاد واتفاق کی بنیاد پڑی اور انہوں نے اپنے اس دعویٰ پر بیشتر واقعات اور امثلہ کو بطور دلائل پیش کیا۔

آخر میں انہوں نے فرمایا کہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ موجودہ مسلمانوں کے تمام گروہ جو حدیث کو شریعت اسلامیہ کا سرچشمہ قرار دیتے ہیں وہ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوکر گمراہی کے مقابلہ میں دفاعی صورت اختیار کریں اور علماء وطلباء کا کردار یہ ہو کہ وہ لوگوں کو حدیث رسول کی ضرورت واہمیت سے روشناس کرائیں۔

خصوصی مقالہ کے بعد پرنسپل جامعہ سلفیہ جناب پروفیسر یاسین ظفر صاحب نے اسلام آباد سے تشریف لائے ہوئے معزز مہمانان فضیلۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری اور فضیلۃ الشیخ رحمت اللہ خان صاحب کا تعارف کروایا۔

سپاسنامہ:

پرنسپل جامعہ کی دعوت پر بقیۃ السلف مولانا حافظ مسعود عالم صاحب نے معزز مہمانوں کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے جامعہ کا مختصر تعارف و تاریخ بیان کی اور بتایا کہ آج سے 47 سال قبل جامعہ کی بنیاد کبار علماء اہلحدیث اور صالح بزرگوں نے رکھی جن میں مولانا غزنویؒ، مولانا محمد اسماعیل سلفی، میاں محمد باقر، اور صوفی محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہم کے اسماء گرامی سرفہرست ہیں۔

بحمد للہ ان حضرات کی توقعات کے مطابق جامعہ دین اسلام کی عظیم خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اور اس وقت جامعہ میں اکناف عالم سے آئے ہوئے تقریباً ایک ہزار طلباء زیور تعلیم سے آراستہ ہورہے ہیں۔ اور اساتذہ ملازمین کی کثیر تعداد بھی اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے آخر میں جامعہ کی انتظامیہ، طلباء اور اساتذہ کی جانب سے مہمانان گرامی کی تشریف آوری پر تہ دل سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اور انہیں جامعہ سلفیہ کی موجودہ

ضروریات سے آگاہ بھی فرمایا۔

مہمانوں کے خطابات:

سپاسنامہ کے بعد معزز مہمانان گرامی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا: چنانچہ پہلے فضیلۃ الشیخ جناب رحمت اللہ خاں صاحب، مدیر ھیئۃ الاغاثۃ العالمیۃ الاسلامیہ نے عربی زبان میں خطاب فرمایا جس کا شگفتہ اور بہترین ترجمہ پرنسپل جامعہ سلفیہ نے فرمایا۔ اس کا خلاصہ پیش خدمت ہے:

معزز مہمان نے ادارہ جامعہ اور دیگر علماء کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے مجھے اس عظیم الشان اور پروقار اجتماع میں مدعو کر کے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا اور اس تقریب میں شرکت میرے لئے باعث صد افتخار ہے۔ اور انہوں نے حاضرین سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا راز اسوہ رسول اور قرآن مجید میں مضمر ہے۔ اسلام ہی میں اخوت و مروت کا درس پنہاں ہے اور حقیقی اسلام سے دلی تمسک ہی دنیا کو ضلالت و گمراہی سے نکال سکتا ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اسلام سے تعلق مضبوط بنانا چاہئے۔

شیخ نے اپنے خطاب میں طلبہ کو وعظ فرماتے ہوئے تلقین فرمائی کہ آپ کی کامیابی چار چیزوں سے منسلک ہے اول: حسن تلقی یعنی علم کو انتہائی اچھے انداز میں اساتذہ سے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ ثانی: اخلاص یعنی علم کو پورے خلوص اور رضائے الٰہی کے حصول کیلئے سیکھئے وگرنہ روز قیامت یہ تمام سعی نامبارک ہوگی۔ ثالث: عمل یہ علم اس وقت کارآمد اور نفع بخش ہوگا جب اس پر عمل ہوگا۔ اصحاب رسول علم و عمل دونوں کو اکٹھا حاصل کرتے تھے۔ رابع: اشاعت، کہ اس علم کو حاصل کرنے کے بعد اس کی دعوت شروع کریں اور لوگوں تک اسلام کو حقیقی و عملی صورت میں پہنچائیں۔ اور ان کی اصلاح کا کام شروع کریں یہ انبیاء کا مشن ہے۔

ان کے بعد فضیلۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری، مدیر مکتب الدعوۃ اسلام آباد نے بھی عربی زبان میں خطاب فرمایا اسکا اردو ترجمہ پرنسپل جامعہ نے فرمایا جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں ہدایت نصیب فرمائی اور صحیح عقیدہ سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اخوت، مودت اور انس عطاء فرمایا۔ یہی ہمارا ایک دوسرے سے تعلق ہے یعنی اخوت اسلام کہ ہمارا رشتہ اسلام کے ساتھ وابستہ ہے نبی کائنات کا رشاد گرامی ہے تمام مومن مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر جسم کا کوئی حصہ درد محسوس کرتا ہے تو سارا جسم بے چین بے قرار ہو جاتا ہے اور مجھے دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ ادارہ جامعہ دین اسلام کی اشاعت اور تعلیم و تدریس میں مصروف عمل ہے۔ یہی نبوی وراثت ہے۔

معزز مہمان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا و آخرت میں فلاح و کامیاب کا راز علم کے حصول ہی میں مضمر ہے۔ اس لئے آپ حضرات علم دین کے حصول میں محنت تیز کر دیں تب ہی آپ لوگوں کو شرک و بدعت کی غلاظتوں سے نکال کر توحید و سنت کے راستے پر لا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کی محنت اسلام کیلئے قبول فرمائے:

پہلی نشست کے آخر میں رئیس جامعہ سلفیہ جناب میاں نعیم الرحمٰن صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:

انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جامعہ سلفیہ تاریکی میں روشنی کا ایک مینار ہے۔ اور جامعہ سے فارغ التحصیل علماء کی کھیپ اندرون و بیرون ملک پوری تندہی جانفشانی سے لوگوں کو خرافات و اوہام سے نکال کر توحید و سنت کا راستہ دکھار ہے ہیں۔ مزید برآں انہوں نے جامعہ سلفیہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار فرمایا اور ادارہ کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ، طلباء اور دیگر احباب کے جذبہ کی تعریف کی اور اس مقدس مشن کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کرنے کی تلقین فرمائی۔

نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان صرف اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اس میں اسلام کے سوا کوئی نظام نہیں چل سکتا جبکہ موجودہ سیاسی صورت حال کا تجزیہ کرتے ہوئے انہوں نے علماء اور قوم سے اپیل کی ہے کہ وہ اسلامی نظام کیلئے متحد ہو جائیں اور مکمل یکجہتی سے طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کریں۔

رئیس الجامعہ کے خطاب کے بعد پرنسپل جامعہ نے معزز مہمانوں اور حاضرین تقریب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور خصوصاً اساتذہ و علماء جن میں شیخ الحدیث حافظ محمد شریف صاحب، شیخ الحدیث مولانا گلزار صاحب، مولانا قاری محمد حنیف بھٹی صاحب شامل تھے اور معاونین جامعہ الحاج صوفی احمد صاحب وغیرہ کا بھی شکریہ ادا کیا اور پہلی نشست حضرت حافظ عبدالعزیز علوی صاحب شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ کی دعا سے اختتام کو پہنچی۔

وقفہ نماز عشاء

پہلی نشست کے اختتام پر نماز عشاء ادا کی گئی جس کی امامت محدث زماں حضرت حافظ محمد شریف صاحب، فاضل مدینہ یونیورسٹی نے اپنے پرسوز آواز میں فرمائی اور نماز کے بعد جامعہ کی طرف سے تمام بیرونی احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔

دوسری نشست:

نماز عشاء سے فراغت کے بعد تقریب بخاری اور جامعہ سلفیہ کانفرنس کی دوسری نشست کا آغاز قاری محمد عمران کی تلاوت سے ہوا جب کہ جامعہ کے ہونہار طالب علم محمد امین اور علی شیر حیدری نے نظم پڑھی اور پھر خطابات کا سلسلہ شروع ہوا۔

فارغ التحصیل طلباء کا خطاب:

الحمدللہ امسال جامعہ سلفیہ کے 32 طلبا نے درس بخاری لیا ہے۔ یہ طلباء حصول علم کی ایک منزل طے کر کے علماء کی صف میں شامل ہو چکے ہیں ان میں جہاں ادیب اور مدرس ہیں وہاں اچھے خطیب بھی۔ چنانچہ اس موقع پر کانفرنس کے مرکزی اسٹیج سیکرٹری پروفیسر نجیب اللہ طارق نے ان کو بھی اپنے خیالات اور جذبات واحساسات کے اظہار کا موقع دیا اور ان میں حافظ محمد اسلم صاحب نے پنجابی، عبدالحمید صاحب نے اردو اور عبدالقہار نے عربی زبان میں الوداعی خطابات فرمائے۔ ہماری دعا ہے اللہ ان حضرات کو اسلام کا جذبہ عطا فرمائے۔

علماء کے خطابات:

طلبہ کے بعد علماء میں سے حضرت مولانا محمد یعقوب ربانی خطیب کالا باغ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا انہوں نے اپنے خطاب میں امام بخاری کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے دلائل سے ان لوگوں کا رد کیا جو امام بخاری پر زبان درازی کرتے ہوئے ان پر تقلید کا بہتان لگاتے ہیں بلکہ امام صاحب سچے متبع سنت اور مجتہد مطلق تھے اللہ تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائے۔

اس کے بعد نمونہ سلف مولانا محمد عبداللہ صاحب آف بورے والہ نے اپنے مخصوص انداز میں عوام الناس کو اپنے اخلاق وکردار سنوارنے کی تلقین فرمائی اور لوگوں کو قادیانی فتنے سے آگاہ کیا کہ وہ کس طرح لوگوں کو گمراہ کرنے میں سرگرم عمل ہیں چنانچہ اس موقع پر انہوں نے علماء اہلحدیث کے کردار کو سراہتے ہوئے بتایا کہ قادیانی فتنے کی سرکوبی کیلئے اہلحدیث اکابرین کی قربانیاں لازوال اور ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے اندر علمی رسوخ پیدا کریں اور علمی طور پر معاشرہ میں پیدا شدہ خرافات کا ڈٹ کر مقابلہ کریں نیز انہوں نے جامعہ سلفیہ اور اس کے معاونین کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست فرمائی۔

جامعہ سلفیہ کانفرنس سے نوجوان رہنما امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث فیصل آباد جناب مولانا محمد کاشف نواز رندھاوا نے ''اسوہ حسنہ'' کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ بحیثیت مسلمان ہم سب کو نبویؐ پیغام اور اسوہ رسول لے کر گھر گھر پہنچنا چاہیے تاکہ اسلام کا صحیح تصور لوگوں تک پہنچ سکے۔ اور انہوں نے عوام الناس سے پرزور اپیل کی ہے کہ اسلام کی ترویج واشاعت کیلئے وہ مرکزی جمعیت اہلحدیث کا دست وبازو بنیں۔

تقسیم انعامات اور نتائج کا اعلان

اس پروقار تقریب کے موقع پر طلبہ کو انعامات بھی دیئے گئے اور سالانہ نتائج کا اعلان بھی کیا گیا جبکہ اس سے قبل پرنسپل جامعہ سلفیہ نے جامعہ کا مختصر مگر جامع انداز میں تعارف پیش کیا جس میں جامعہ کے نصاب اور امتحانی طریقہ کار کی وضاحت فرمائی اور سالانہ نتائج کے اعلان کیلئے مدیر الامتحانات جناب مولانا محمد ادریس سلفی صاحب کو دعوت دی اور انہوں نے سالانہ نتائج کا اعلان کرتے ہوئے ہر کلاس سے اول، دوم اور سوم آنے والے خوش نصیب طلباء کے نام بتائے جنہیں ادارہ کی جانب سے مبلغ ایک ہزار، 700 اور 500 روپے کی صورت میں انعامات دیئے جو کہ وکیل صحابہ حضرۃ قاری عبدالحفیظ صاحب کے دست مبارک سے طلبہ نے وصول کئے۔ ان طلبہ کے علاوہ شعبہ حفظ اور بخاری کی کلاس سے فارغ ہونے والے طلباء کو بھی خطیر انعامات دیئے جبکہ آل جامعہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شرکت والے طلباء کو الگ انعامات دیئے گئے۔

آخری خطاب

جامعہ سلفیہ کانفرنس میں آخری خطاب خطیب ایشیاء وکیل صحابہ قاری عبدالحفیظ نے فرمایا جس میں انہوں نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ واساتذہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے مزید ترقی کیلئے دعا فرمائی اور اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بھی چند مفید نصیحتیں فرمائیں کہ وہ تحصیل میں بھرپور محنت کریں اور اساتذہ کی عزت وتوقیر کرنے کے ساتھ ساتھ ادارہ سے تعلق مضبوط بنائیں اور بنیادی طور پر تمام طلباء قرآن مجید کو خوبصورت اور درست پڑھنے کی کوشش کریں۔

حضرت قاری صاحب تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ شرکاء کانفرنس کو اپنے مخصوص انداز میں محظوظ فرماتے رہے بلاشبہ آپ کا خطاب انتہائی موثر اور پرمغز تھا کہ نصف رات گزرنے کے باوجود عوام الناس پورے جذبے سے بیٹھے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہمیں اسلامی غیرت اپنے اندر پیدا کرنی چاہیے اور دنیا و آخرت کی عزت صرف اور صرف اسلامی غیرت ہی میں پنہاں ہے۔ اس پر انہوں نے عہد نبوی سے کئی ایک مثالیں بطور دلائل ذکر فرمائیں۔

نیز انہوں نے فرق ضالہ اور علماء سوء کے کردار سے بھی لوگوں کو آگاہ کیا کہ ان لوگوں سے باخبر رہیں یہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر سادہ لوح عوام کے ایمان سے کھیلتے ہیں اور محبت رسول کی آڑ میں بے شمار بدعات ورسومات جاری کر کے آج اسلام کا جزو لازم بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس موقعہ پر انہوں نے اکابرین اہلحدیث کا تذکرہ بھی بڑے ہی اچھے انداز میں فرمایا:

اور جامعہ سلفیہ کانفرنس رات 4 بجے حضرۃ قاری صاحب کی دعا سے اختتام کو پہنچی۔

بقیہ | پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب

کیسٹیں تیار ہیں۔ انہوں نے فہم قرآن کلاسز میں پڑھائی جانے والی کتاب تیسیر القرآن کو خود ہی ترتیب دیا تھا۔

قرآن مجید کے پہلے پانچ پاروں کی ڈکشنری بھی ان کی تصنیف کردہ ہے۔ پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقبؒ کا پورا گھرانہ مذہبی ہے تمام بھائی دینی مدارس میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ والدہ ضعیف ہیں جو اپنے جوان فرزند ارجمند کے غم میں نڈھال ہیں۔ حکومت سمیت پورا ملک افسردہ ہے کہ فرقہ واریت سے ہٹ کر قرآن کی خدمت کرنیوالے کو آخر کیوں نشانہ بنایا گیا۔ حکومت سے ہماری اپیل ہے کہ وہ اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے۔ لکھنے کو الفاظ ختم نہیں ہو سکتے لیکن میرے اندر غم کا ایک سمندر ہے جس سے قلم کانپ رہا ہے دل رو رہا ہے۔ اور اپنے محسن ساتھی کے بارے میں یقین نہیں پیدا ہو رہا کہ وہ واقعتاً ہم سے جدا ہو چکا ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقبؒ کی بشری تقاضے کے تحت ہونے والی غلطیوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور مجھے ان کے مشن کو جاری رکھنے کی ہمت وتوفیق دے۔ اور ان کے ہزاروں شاگردوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مجلہ ترجمان الحدیث میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(ادارہ)

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا محمد یحیٰ گوندلوی حفظہ اللہ وحدہ

گزشتہ دنوں جماعت کے معروف صاحب تحقیق وتصنیف عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد یحیٰ گوندلوی صاحب مدیر التعلیم جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہوواالاضلع سیالکوٹ کی زوجہ محترمہ مختصر علالت کے بعد اچانک وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت صالحہ، صابرہ اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے ان کی حسنات کو قبول فرمائے۔ اور کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے (آمین)

ادارہ ترجمان الحدیث مولانا محمد یحیٰ گوندلوی حفظہ اللہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بخشش فرمائے اور مولانا صاحب اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے۔

اللھم اغفرلھا وارحمھا